

## 9413 - بالغ ہوجانے کے باوجود رمضان کے روزے نہیں رکھے

### سوال

میں سولہ برس کی نوجوان لڑکی ہوں مجھے تیرہ سال کی عمر میں حیض آنا شروع ہوا لیکن اس سال میں نے رمضان کے مکمل روزے نہیں رکھے بلکہ صرف سات روزے رکھے اور میرے والدین نے بھی مجھ پر سختی نہیں کی کیونکہ ان کا خیال تھا کہ میں مکلف نہیں تو کیا میں ان روزوں کو رکھوں جو کہ میں نے چھوڑے تھے یا کیا کروں؟ مجھے اس کے متعلق بتائیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب آپ بالغ ہو چکی تھی تو آپ کو وہ روزے ہر حالت میں رکھنے چاہئیں لڑکی کو یا تو حیض یا زیناف بال آجائیں یا احتلام ہو جائے یا پھر اسے حمل ہو جائے تو وہ بالغ ہو جاتی ہے تو حیض کا وجود بلوغت کے اسباب میں سے ہے اس لئے آپ بالغ اور مکلف ہیں لہذا آپ پر رمضان کے روزے رکھنا ضروری ہیں اور وہ روزے جو آپ نے نہیں رکھے ان کی قضاء ہر حال میں آپ کے ذمہ ہے آپ اس سے قضاء اور توبہ کے بغیر بری الذمہ نہیں ہو سکتیں اس لئے آپ نے جب روزے ترک کئے ہیں اس وقت مکلف تھیں اور آپ کے گھروالوں نے بھی غلطی کی کہ آپ کو کچھ نہیں کہا آپ چھوٹی نہیں بلکہ اس زیادتی پر آپ کو توبہ کرنی چاہئے۔